جناب اختر راہی

مخطوطات کتب خانۂ سیّد لعل شاہ بخاری

لوھسر شرفو، واہ چھاؤنی کے جنوب میں ایک قدیم بستی ہے۔ آبادی کم و بیش آٹھ ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ بستی میں آٹھ مساجد اور تین دینی مدرسے ہیں۔ ایک مدرسے میں درسِ نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ یہ مدرسہ "تعلیم القرآن" کے نام سے آٹھ سال پہلے سید لعل شاہ بخاری نے قائم کیا تھا، وہی اس کے صدر مدرس اور مہتمم ہیں۔ شاہ صاحب دار العلوم دیوبند کے فارغ التحصیل ہیں، علوم دینی پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ ادبیات عربی و فارسی کا عمدہ ذوق ہے۔

ان کے کتب خانہ میں تفسیر و حدیث اور فقہ حنفی کے منتخب ذخیرہ کے علاوہ چالیس کے قریب خطی نسخے بھی ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم مخطوطات کا تعارف پیش کیا جاتا ہے:

فارسی مخطوطات

۱۔ ابراہیم شاہی: فقہ حنفی کے موضوع پر پچاس صفحات کا رسالہ ہے۔ خط نستعلیق اور نسخ ملا جلا ہے۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔ خاتمے پر صرف اس قدر لکھا ہے "ابراہیم شاہی ۱۲۴۶ھ"۔ مؤلف اور رسالہ تالیف کے بارے میں متن سے کوئی شہادت نہیں ملتی۔

۲۔ انشائے احمد: "گل محمد ولد محمد اشرف" کی تالیف "انشائے احمد" شکستہ آمیز نستعلیق میں لکھی گئی ہے۔ کاتب قطب الدین ولد محمد علی ۱۸۵۳ء - ۱۲۶۸ھ میں کتابت سے فارغ ہوا۔ عہدِ مغلیہ میں "انشا" کے موضوع پر بیسیوں کتابیں لکھی گئی تھیں مگر ان میں "انشائے احمد" کا نام نہیں ملتا۔ آخری صفحہ پر غالباً کاتب کی مُہر بالفاظ "قطب الدین مرید دستگیر" ثبت ہے۔

۳۔ انشائے ہرکرن: ہرکرن ولد متھرا داس کنبوہ ملتانی کی مشہور تالیف ہے جو نواب اعتبار خان (عہدِ جہانگیر) کے زمانہ میں منشی تھا۔ ۱۰۳۴ھ تا ۱۰۴۰ھ کے عرصہ میں تالیف ہوئی

انشائے ہرکرن خطوط اور عرائض نویسی کا عمدہ نمونہ ہے۔ اس کے خطی نسخے متعدد شرقی کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

رک: کتاب خانہ گنج بخش، جلد اول ص ۳۹ - ۴۵ تین نسخے

فہرست مخطوطات شیرانی، جلد دوم ص ۳۴۸

مخطوطات انجمن ترقی اردو ص ۹۱

نسخہ زیر نظر میں بین السطور مشکل الفاظ کی شرح و مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

۴۔ خلاصۃ الفقہ: "عبداللطیف" کی تالیف خلاصۃ الفقہ، فقہ حنفی میں ایک مشہور تالیف ہے۔ یہ کتاب اٹھارہ ابواب میں منقسم ہے۔ ہر باب میں چند فصلیں ہیں۔ کاتب کا نام "خدا بخش" ہے مگر تاریخ کتابت درج نہیں۔ آخری صفحہ پر "اسماعیل پیرو دین محمد" کی مُہر موجود ہے "خلاصۃ الفقہ" کے خطی نسخے بعض دوسرے کتب خانوں میں بھی ہیں۔

رک: فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ گنج بخش جلد اول ص ۱۵۵، جلد دوم ص ۵۲۲۔

فہرست مخطوطات شیرانی، جلد دوم۔

۵۔ راحت المومنین: عبداللہ واعظ ملتانی شارح مثنوی معنوی کی تالیف ہے۔ یہ رسالہ ۱۲۱۱ھ میں لکھا گیا تھا۔ ترقیم درج ذیل ہے:

درصفر ۱۲۶۹ھ برائے پاس خاطر سید قاسم شاہ سلمہ اللہ تحریر یافت فقط۔

رسالہ کا موضوع، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بندگان خدا اور ان کی زندگی کے بارے میں کچھ سوالات ہیں۔

رک، فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ گنج بخش راولپنڈی ج اول ص ۵۵۴۔

۶۔ شرح خلاصہ کیدانی: لطف اللہ نسفی نے حنفی فقہ کے مطابق مسائل نماز پر "خلاصہ کیدانی" لکھا جس کے بارے میں کسی افغانی مُلا کی تک بندی ہے۔

تو طریق صلوٰۃ کے دانی — گر نخوانی خلاصہ کیدانی

"خلاصہ کیدانی" کی کئی شرحیں لکھی گئی ہیں۔ کتب خانہ سید لعل شاہ صاحب کی شرح "ولی احمد" ۱۳۱۴ھ میں قلم بند کی۔ زیر نظر نسخہ بخط مؤلف ہے۔

۷۔ مجمع الاحکام : تصوف اور سلوک کے مسائل پر ابو سعید علی قریشی نے بیس صفحات کا یہ رسالہ لکھا تھا۔ مؤلف کے بارے میں مزید کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ کاتب نے اپنا نام درج نہیں کیا۔ ترقیمہ صرف اس قدر ہے ۔" تمت تمام شد مجمع الاحکام ۱۲۳۷ھ"۔ حاشیہ پہ آسان فارسی میں مشکل الفاظ کے مطالب درج ہیں۔

۸۔ مختصر صلوٰۃ ماچینی : مختصر صلوٰۃ ماچینی، فضل اللہ بن محمد ماچینی کی تالیف ہے جو انھوں نے رمضان ۱۵ ۷ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچائی۔ کتب خانہ شاہ صاحب کا پورا نسخہ خطِ نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ مؤلف نے نماز اور اس کے فروعات پہ حنفی فقہ کی ۲۲ اہم کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ کاتب اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔

رک : فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ گنج بخش جلد اول ص ۵۲۸۔

۹۔ مصباح الہدایہ : خوب صورت خطِ نستعلیق میں" معز اللہ" نامی کاتب نے یہ نسخہ اپنے تصرف کے لیے لکھا جو اس نے" غلام علی" نامی کسی شخص کو ہدیہ کر دیا اور اپنے ہاتھ سے کتاب پر حسب ذیل تحریر لکھی :

نسخہ میمونہ مصباح الہدایہ محض شوقِ خود نوشتہ بود۔ باز بخشش غلام علی را کردہ بعد از مُردنِ من ہیچ یکے از برادرانِ معز اللہ مطالبہ ہمراہ این کتاب ندارند تاکید بلیغ شناسند کہ مِلک در حینِ حیات خود غلام علی کردہ ۱۲۴۲ھ۔

مؤلف مصباح الہدایہ کا نام" حبیب" ہے۔" مصباح الہدایہ" درحقیقت رسالۂ مہدی" (پنجابی منظوم) کی شرح ہے۔ یہ رسالہ شیخ ناظم کی کاوشِ طبع کا نتیجہ تھا۔ یہ کتاب پندرہ ابواب پہ تقسیم کی گئی ہے۔ پہلا بابِ معرفتِ الٰہی اور آخری باب امام مہدی اور دجال لعین سے متعلق ہے۔

۱۰۔ نوادر اغانی : تصوف اور حنفی فقہ کے موضوع پہ فارسی زبان میں' عبد اللہ نیازی' کی تالیف ہے۔" مخزنِ اغانی" کے مؤلف کے مطابق انھوں نے ایک سو چالیس برس کی عمر پائی تھی۔ عہدِ جہانگیری میں وفات پائی۔ ان کی ایک اور کتاب" مراۃ الصفا" بھی ہے۔

کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ آغاز میں اصحاب کہف کے نام درج ہیں، اس کے ساتھ یہ نوٹ لکھا گیا ہے۔" اسامی اصحاب کہف از میاں جان محمد لاہوری تحقیق نمودہ

۵۰ ھ ھ ۔ "جان محمد لاہوری" نام کے ایک سے زیادہ بزرگ ملتے ہیں ۔ وثوق سے نہیں کہا جاسکتا کہ یادداشت لکھنے والے کی مراد کون سے "جان محمد لاہوری" سے ہے ۔

عربی مخطوطات

۱۔ زاد اللبیب فی سفر الحبیب : عبداللہ اللبیب مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی (م ۔ ۱۰۶۷ھ) کے فرزند ارجمند اور عہدِ عالمگیری کے مشہور عالم تھے ۔ ان سے چند کتابیں یادگار ہیں ۔ ان کی وفات ۱۰۹۳ھ ۔ ۱۶۸۲ء پر "محمد شاہد بن محمد صالح بن شیخ تاج الدین بن شیخ شمس الدین" نے یہ کتاب لکھی ۔ اس کے مطبوعہ اور خطی نسخے موجود ہیں ۔ مؤلفِ کتاب عبداللہ اللبیب کے چچا زاد بھائی کا بیٹا تھا ۔ کاتب کا نام درج نہیں ہے ۔ تاریخ کتابت کے بارے میں درج ہے " بتاریخ آخر جمادی الاولین بعد یک شنبہ در عہد محمد شاہ بادشاہ غازی شروع بنوشتن نسخہ زاد اللبیب شد ۔ اللھم لیسر واختمہ بخیر" یہ نسخہ خطِ نسخ کا عمدہ نمونہ ہے ۔ "زاد اللبیب" کا ایک نسخہ خانقاہ سراجیہ ، کندیاں میں محفوظ ہے ۔

۲۔ جواہر النفیس شرح درہم الکیس : نمازِ جنازہ ، عیادتِ مریض اور حیات بعد الموت کے مسائل پر ۱۰۹۹ھ میں حامد الدین بن کمال الدین البوالبرکاتی نے "درہم الکیس" کے نام سے ایک کتاب لکھی تھی ۔ "جواہر النفیس" اسی کتاب کی شرح ہے ۔

جواہر النفیس کا یہ نسخہ خوب صورت خطِ نسخ میں لکھا گیا ہے ۔ عنوان ، نشانات اور متنِ "درہم الکیس" پر کھینچے گئے خطوط سرخ ہیں ۔ کاتب نظام الدین ولد عبدالحکیم کتابت سے ۱۵ ربیع الاول ۱۲۷۷ھ کو پشاور میں فارغ ہوا ۔ افسوس کہ اس نسخہ میں غلطیاں زیادہ ہیں ۔ "جواہر النفیس" شائع ہو چکی ہے ۔

پنجابی مخطوطات

۱۔ انتخاب الکتب : ضلع ہزارہ کی پنجابی (ہندکو) میں فقہ حنفی کی منظوم تالیف ہے ۔ مؤلف (شاعر) کمال الدین ولد خیر الدین نے ۱۱۱۲ھ میں یہ کتاب لکھی ۔ مؤلف رقم طراز ہے :

کہی کمال الدین کچھ ذاتی دا ، جیندا وطن ہزارا
باپ خیر الدین اوسدا تیں مسکن برخوردارا
ایہہ مسئلے آن ہکتی کیتم جاں رب ندتی یاری

نام انتخاب الکتب رکھیم پڑھ توں برخوردار ی
بارہ سَے تے بارہ ورہے جان گزری وچ شمار
پچھے ہجرت مصطفےٰ ؐ تدن تھیا تیار

یہ کتاب ۵۶ ابواب پر منقسم ہے اور اشعار کی تعداد تقریباً ساڑھے چھ سَو ہے کاتب کا خط نہایت ناقص اور ناپختہ ہے۔ اس کے علاوہ متن میں بہت زیادہ اغلاط ہیں۔

۲۔ گلشنِ معجزات: محمد شاہ مظفر آبادی، سلطان پور علاقہ حسن ابدال میں مقیم تھا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات اور حضرت علی رضؓ، حمزہ رضؓ، اور امام حنیفؒ کی جنگوں کے حالات نظم کیے ہیں۔ معجزات اور روایات کے بیان میں شاعر نے احتیاط نہیں برتی۔ آغازِ کتاب میں لکھتا ہے:

سیر النبی کتاب تھیں ایہہ ہی سب مذکور
پا ہجوں اوس تھیں ہوسیا نکتہ کوئی ضرور
علاقہ حسن ابدال دا گن گھر کول چھپان (پہاڑ کا نام)
اندر سلطان پور دی ہویا ایہہ بیان
رکھیم نام کتاب دا گلشن معجزات
ہے مذکور رسول دی اس دے وچ صفات
برکت تسدی، نام دے ربّا بخش گناہ
ہاں میں حب دی آل تھیں نام محمد شاہ
بیٹھا وچ مسافری کراں خدا نوں یاد
ہاں پردیسی ڈور دا، وطن مظفر آباد

گلشنِ معجزات" کے کئی نسخے ملتے ہیں۔ ایک ناقص نسخہ کا ذکر "نوادرات علمیہ مرتبہ نذر صابری" کے تحت کیا گیا ہے۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل مخطوطات بھی اس کتب خانہ میں موجود ہیں:

الشائے سی حرفی (فارسی) - کتابت ۱۲۸۷ھ

تجوید۔ (عربی) ۔ کاتب عبداللطیف محمود

تحفۃ الاحرار۔ (فارسی) عبدالرحمٰن جامی (م۔ ۸۹۸ھ۔ ۱۴۹۲ء) تالیف ۸۹۴ھ۔

تذکرۃ المذاہب (عربی) ابن السراج

ترکیب کافیہ (عربی)، کاتب ۔ قیام الدین اخونزادہ ظریف ابن ملا حیات اخون صاحب کتابت ۱۲۵۵ھ۔

حاشیہ شرح تہذیب (عربی) اسماعیل بن محمد وجیہ الدین، تالیف ۱۲۲۴ھ۔

شرح قصدہ امالی (فارسی) ۔ اخون درویزہ ۔ کاتب، میاں محمد اکرم بن سید عبدالعزیز کتابت ۱۲۵۵ھ۔

شرح یوسف زلیخا (فارسی) محمد بن غلام محمد۔ کاتب یار محمد قریشی، کتابت ۱۲۴۴ھ۔

عمدۃ الفتاوٰی (عربی)

فرہنگِ گلستان (فارسی) حنیف بن عبداللہ۔

منیتہ المصلی وغنیۃ المبتدی (عربی) ۔ سدید الدین کاشغری ۔ کاتب میاں فضل الدین ولد نظام الدین ۔

مقدمہ جزریہ (عربی) محمد بن جزری الشافعی۔

تاریخ دولتِ فاطمیہ : مولانا رئیس احمد جعفری

ہمارے مورخوں نے اپنی کتابوں میں مصر کے فاطمیین کو وہ مقام نہیں دیا جس کے وہ ہر لحاظ سے مستحق تھے حالانکہ فتوحات کی وسعت، اسلام کی تبلیغ، علم کی ترویج اور غیر مسلموں سے روادارانہ سلوک کے باعث وہ تاریخ اسلام کا ناقابلِ فراموش حصہ بن چکے ہیں۔ اس موضوع پر اردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے جس میں پوری غیر جانبداری کے ساتھ فاطمیوں کے عقائد و اعمال اور ان کے سیاسی کارناموں کا مرقع پیش کیا گیا ہے۔ صفحات ۵۲۰ ۔ قیمت سفید کاغذ ۱۴/۵۰، قیمت اخباری کاغذ ۱۱/- روپے

ملنے کا پتہ : ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور